

نیوز دیلیز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

رابطہ: مارک اسٹرو
ترجمان
فون: ۰۳۰۸۵۵۵۰۵۹۱

۷ مارچ ۲۰۱۲ء
برائے فوری اجراء
۲۰۱۲/۳۲

امریکہ کی جانب سے پاکستانی خواتین پولیس افسران کی کارکردگی کا اعتراف

اسلام آباد (۷ مارچ ۲۰۱۲ء)۔ پاکستانی خواتین پولیس افسران نے آج اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ میں عالمی یوم خواتین کی مناسبت سے قانون نافذ کرنیوالے اداروں میں کام کرنے والی خواتین کے کردار پر منعقدہ گول میز مباحثہ میں شرکت کی۔ امریکی سفارتخانہ کے شعبہ انسداد منشیات نے خواتین پولیس افسران پروگرام کے زیر اہتمام اس تقریب کا انعقاد کیا۔

امریکی سفارتخانہ کے ڈپٹی چیف آف مشن رچرڈ ہوگلینڈ نے اپنے خطاب میں کہا کہ جیسا کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ کوئی جدوجہد اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک خواتین مردوں کے شانہ بشانہ شریک نہ ہوں۔ میں پاکستانی خواتین پولیس افسران کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو مرد پولیس افسران کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی حفاظت کے حوالے سے آپ کی خدمات معاشرے کیلئے زبردست کارنامہ ہے۔

اس مباحثہ میں امریکی اور پاکستانی خواتین پولیس افسران، فوجداری انصاف کی ماہرین اور پولیس تربیت کنندگان نے شرکت کی۔ انہوں نے پاکستان میں خواتین پولیس کو درپیش مشکلات اور مواقعوں پر بات چیت کی۔ مباحثہ کے شرکاء میں روزیہ بیواولسن، نورڈک پولیس ایڈوائزر، بروک ولیمز، پولیٹیکل آفیسر، امریکی سفارتخانہ اسلام آباد، ثروت حمید، ڈپٹی ڈائریکٹر کرائم سرکل ریکارڈ آفس، فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی، ڈاکٹر حنا جاوید کلیل، اسسٹنٹ پروفیسر، نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بزنس سکول، سیمونہ گلوٹ، مشن آف دی یورپین یونین شامل تھیں۔

امریکہ اپنے پولیس اسٹینڈس پروگرام کے تحت گزشتہ تین سال سے پاکستانی قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی استعداد کار کو بڑھانے اور ان کے مابین تعاون کو مربوط بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ خواتین پولیس پروگرام خواتین پولیس کو تربیت، ساز و سامان اور بنیادی ڈھانچے کے ذریعہ پیشہ ورانہ ترقی میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اب تک امریکی حکومت نے اس پروگرام کیلئے ۵۰ لاکھ امریکی ڈالر کی رقم مختص کی ہے۔ اس پروگرام کے تحت اسلام آباد، کراچی، کوئٹہ اور پشاور میں ابتدائی طبی امداد اور تفتیشی صلاحیتوں میں بہتری کیلئے تربیتی پروگرام جاری ہیں۔

###

مزید پریس ریلیز کیلئے ہماری ویب سائٹ: <http://islamabad.usembassy.gov> ملاحظہ کریں۔